

تو زین سبیل را
چو زین سبیل را
آتشین سبیل را

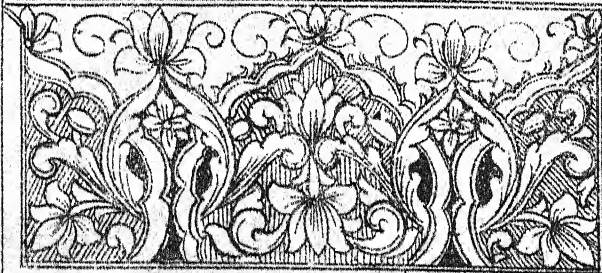
بر فضیلت کلمه طیبه و سوره بیان ذیل آن

(۱) سمجھو جو حصہ	(۱۰) محض اوصاف کلمہ
(۲) رابعی حسبِ بطنی	(۱۱) غزلِ مرغِ غیبِ کرکلمہ
(۳) طریقِ خواندنِ کلمہ بطورِ مشق	(۱۲) وظیفہ در توحید
(۴) فضیلت کلمہ طیبہ	(۱۳) فضیلتِ لا الہ الا اللہ
(۵) مسدس فضائل کلمہ	(۱۴) ترجمہ پنج کلمہ در نظم و نثر
(۶) حدیث مع ترجمہ و نظم	(۱۵) بیانِ ایمانِ مجمل و مفصل
(۷) غزل و فضیلت کلمہ	(۱۶) غزلِ اللہ کو بس یاد کر
(۸) مناجات کلمہ طیبہ	(۱۷) درود کی دو اور آیتیں
(۹) تضمینِ ثنائی و فہرہ	(۱۸) ایضاً غزل

نفرایش احمد و الاشان جناب حافظ محمد عبدالستار خان

طبع احمدی وقع کربلا ص ۱۸۰ طبع
دیرپه پست پښتو تمام علی

اگر او سیمین جوانی که چرخ غفلت
 جوانی نمی نشیند و بجز غفلت
 اندر حیرتین نوازان با غفلت
 کوئی در آن کی می آید زندگانی
 جوانی آخر شب ناز جوانی
 قریب و دیکت دنیا که بجا گو
 است غفلت بین سوز و توجا گو



از دھیری رات میں چونکہ کہ پہاڑ
بنا کر نئے اوس کے دل میں شہر
بھنسا ہر سخت جیب جاہ میں تو
گراہی دن کے اندر چاہ میں تو

۲
 پہلے پہن بھی جوان زار
 قہر سے گل خان سیمبر
 بھی سیمبر کی آرزو
 بھی شتاق مجور تک و پور
 پیام یاس زری کی سفیدی
 پوچھیں ہر داستانِ اسی
 ہر کوئی کہ زبان ہے
 ہر کوئی کہ کوئی ہے
 ہر کوئی کہ کوئی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 حَمْدُ جَنَابِ بَارِئِ عَالَمِي

خدا کی حمد کراے اہل غفلت
جو اس کے خوف سے توبہ کرے گا

کہ تانا نزل ہو تجھ پر اس کی رحمت
اور سے جنت میں گھر دے گا

<p>نعت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم</p>		
<p>کرت جو نعت احمد صدق ہے</p>	<p>خدا عقیلی میں راحت اور سکون بخشے</p>	
<p>وہ قبولِ خدا ذوالنورین</p>	<p>شفیعِ ناصیانِ وہ بی ستمین</p>	
<p>سب انکال اور اصحابِ بنیک</p>	<p>وحید العصر ہی اور نیس ہے ہر ایک</p>	

اگر اپنے بخت خوابیدہ کو بیدار	تغافل چھوڑ دی اور ہوتو بشیار
-------------------------------	------------------------------

وہاں سے کہیں نہ آئے۔ اور ان کے پاس سے گزرتے ہوئے
ان کے ہاتھ میں ایک کتاب تھی جس پر لکھا تھا "اب سب کو سزا دینا"
اور وہ اس کتاب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے تھے "اب سب کو سزا دینا"

عبدی تو چاہتا دانت ک سانی صفائی کر صفائی کر صفائی کر
 صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر
 صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر

<p>محببت اونکی کرتی کو بھلا دے مگر اونکے جو حق ہیں وہ ادا کر سکھا او نکو تو احکام شریعت عطا کر نان و نفقہ اونکو طاهر موافق شرع کے رکھ اونکے تو ربط نہو پیری میں بھی اگر چہ عبادت کسی م تو خدا سے دل لگا تو سو قدر دل سے ہو یہ شر کی چھوڑ خیال خام دنیاوی سے باز آ خدا کو چھوڑ دنیا میں چھنسا ہی وہ باہم تجھ سے اور تو اوس سے مجبور وہ غور شید جہان ہر دم عیان ہی وہی نور سموات و زمین کی نظر آتا نہیں تجکو جو وہ نور تجھے مانع ہی تیری ہی کدورت</p>	<p>تو او سکولوح سینہ سے مٹا دے کہ رکھیں تجکو دوزخ سے جدا کر ہوا ہی فرض تجھ فی الحقیقت نہو فراط و تفریط او سبکدوش نہو اونکی محبت میں زنجبٹ قیامت ہی قیامت ہی قیامت دینی کے حرف کو دسے سنا تو یہ زنا ر علائق جان سے توڑ جنوں و جھٹ سوداویسی باز آ یہ کیسا تجکو مایہ نوسا ہی وہ تیرے پاس اور تو اوس سے مجبور ولیکن تجکو بینائی کہان ہی تجلی او سکی ظاہر ہر کہین ہی کدورت نفس کی اندر سے کوڑ حجاب حق سے ہی ساری ظہیرت</p>
---	---

نہیں یہ ظلمت نہیں ہو کھائی
 فقیری سے فقیری سے فقیری سے
 فقیری سے فقیری سے فقیری سے
 فقیری سے فقیری سے فقیری سے
 فقیری سے فقیری سے فقیری سے
 فقیری سے فقیری سے فقیری سے

عبدی تو چاہتا دانت ک سانی صفائی کر صفائی کر صفائی کر
 صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر
 صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر
 صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر
 صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر
 صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر صفائی کر

نقطہ اکرم سے ہو خوش تیری
 ہواست، تیرے نمود و بود تیری
 ملائی عارفی، تھی کا خلعت
 ذاتی کیا تیری اور تیری
 ذہنی کیا تیری اور تیری
 ذہنی کیا تیری اور تیری
 شکار خان کیان، تو خاک پر
 کیا چاہیے تندی و تیری

<p>یہاں ہو دم کی دم پس ہو مہلت ہوا و حرص و لذت میں ہو بہت کیا پیدا یہ جسے مال و زر ہے وہی ہی خلیفہ خاں و سوسن اوسے سے یہ عالم اور خرچی ہو اوسے سے ہستی کوئی مکان ہو اوسے ہی مال ملک سیم و زر ہو اوسے ہی جو حباب قطرہ و موج وہی ہی فیض بخش مرکز خاک فروغ ہے بقا پر ہوسے مان بشر ہو جہاں آتش چھوڑ شمع آتش کا کیا ہو وود گلشن بھی نگہ اور تیرے ہے ضلالت غرور و غرور و دم زنی کیا تجھے زبا نہیں ہے خودمانی</p>	<p>بہت نزدیک ہوا بے وقت حلت ابھی تک خواب غفلت میں ہو بہت جو کوئی سوچیدہ عمل و گہر ہے اوسیکا ہی یہ سب گلزار روشن اوسے ہی غم اوسے سے بے غمی ہو اوسے سے بود نا بود و جہاں ہو اوسے ہی کان یا قوت گہر ہو اوسے ہی فیض و پستی و اوج وہی ہی تار و پود و سچ افلاک غضب ہی اصل ہے گہر و غافل حسن تو خاک بن جا گہر ہی تیرے خاک کا ہی باغ و گلشن بطون مغرب سے کھو یا و خوت بشر کو چاہیے کہرو سنی کیا جو خاکی ہی تو ہو جا خاک بجائی</p>	<p>سہارپ ہو ہوا کے یک قطب نہ اسکا ہوا جو ہوا کے یک قطب لگا ہے اس سے دل و دہ و دانا شمع تو خاک میں گہا ہوا گہر میں تیرے پکارنا ہوا سہ اچھا جس سے گہر یاں کر جہاں کے ہو گا وہ خاں کر زبان خاک تو زنا و گہر کائنات چھوڑ دے اور سیاہی بن کر ہی غم کو خاک بن کہتا سیراب باطن کا چین ہو خوار کے واسطے ہو جان بویا بہت الوار نادور ہو جان بویا خوار کے واسطے ہو جان بویا</p>
--	---	---

خوار کے واسطے ہو جان بویا
 بہت الوار نادور ہو جان بویا
 خوار کے واسطے ہو جان بویا
 بہت الوار نادور ہو جان بویا
 خوار کے واسطے ہو جان بویا
 بہت الوار نادور ہو جان بویا

چشم دشت پر شربت چون چھوڑا
 ملاوٹ کش غرت بین چھوڑا
 مرافت سر لیسے ہاتھ لڑکا
 نہ بے کو پھر میری نہ آسے
 کہے کیا حال اپنے اشنا کا
 یہ قانون نے کیا کھلے کچھ سال
 دانتوں کی خبر درج دین کی
 کہ کیا حالت کی کھانے چین کی

<p>نہیں جن خواب کی بھائی نہایت اگر ہمہ تر سے حسنِ عمل ہو دیر ایمان ہو گردل کے صدف میں نہیں ہوت ہر شکرِ عروسی تو ہو وہ قبر تیری حجابِ ناز عروسِ سست خواب ناز ہو تو سعادۃ اللہ اگر نوعِ دیگر ہو بدن ہو اور گر ز آتشین ہو تمامی عمر تدبیر بدن کی رہا دن رات اسکی پیروی میں رہا مصروف در خوابِ خور و نوش سود یکھا تو نے جو اسیر وفا کی رفیق اپنے جو تھے یہ عضو تن کے ہوئے بیزار سب ہم صحابی سے چلے سب کوچ کر کے تجھ سے گئے</p>	<p>پڑا سو یا کرے گا تا قیامت تو پھر کچے کی ای بھائی امل ہو عمل کے فعلِ خستہ کہ کھینچ میں نہیں تابوت ہو وہ طور موسیٰ لحدِ آغوشِ یارِ عشوہ پرداز انیس ہند و ہزار سی تو تو پھر تیرا جہنم ہی مقصود ہو شرارِ نار و مارِ خشکین ہو ہمیشہ فکر تعمیر بدن کی گذاری عمر ساری بیری میں خدا کو کردیاد دل سے فراسوش تھے وقتِ ضرورت میں غادی شر کیا ہے تھے وہ پنج و من کے الگ ہونے لگے بے رغبتی سے اکھلا چھوڑ کر پہلے ہی بھاگے</p>
--	---

جوفضائی دیوانہ
 شمعِ اسرارِ تبت

۵

سو وہ ایک شتِ بالی سفلی ہے
 طبیعت تنگ و فشر دہ دل سے
 جو بازو تو آئے تھے پوچھو نہ
 کیا ہی اوسکو دشتِ بنابِ زہر
 کبھی زہرِ کب کا باعث دردِ دہشت
 کبھی ضعفِ بھر در دہشت
 مقابل تھا جو قدمِ دہشت
 دو نامش کیان ہے یاد غم سے

بہا خفا
 ہوا خفا
 دہ آدمی لائے ہو زلزلے کے
 دہ آدمی لائے ہو زلزلے کے
 ہوا خفا
 ہوا خفا
 دہ آدمی لائے ہو زلزلے کے
 دہ آدمی لائے ہو زلزلے کے

فلا تعال
الزمن
على

دماغ ایسا نقابست سی ہر لڑکان
 غمشاد جلد و اعضا و رگہ پڑی
 کسی مین کچھ نہ طاقت ہی نہ قوت
 ہوئے راہی عدم کے یار جانی
 حسن تو بھی تو اب بیشمار سنگہ
 کیا ہی جسطح اسنے تجھے خواہ
 طعام اسکو کھلا اچھا پانی
 عند اسے روح ذکر نام حق ہی
 بدن کو تیرے جیش سی ہو ورت
 بدن کی پرورش نقصان جان ہی
 درستی مین ہی اسکی سو خرابی
 خدا کیواسطے تن پروری چھوڑ
 نقطہ دان عجز منظور نظر ہی
 نوحین کچھ جائے غم گرتن ہوا
 وہ جی جس سے بشر کو برتری ہی

فنیکی کی اور گریز دل میں ہی رہت
 صفات نامی تو مت مبتلا ہو
 حسی کے گمراہی سے آشنا ہو
 ادیک کے خدا تک بس آشنائی
 تو اپنے آپ کو پہچان بھائی
 بچھین میں اگرچہ ہے جان بھائی
 ۶
 حقیقت میں جان پی بنی خیر
 جہالت سے پھرے ہو دریدر
 تیری آئینہ انداز
 گنجینہ اسرار حق ہے
 تیری مولا باہر امانت

قَالَ تَعَالَى وَكَذَلِكَ
كُنْ تَعَالَى بَنِي آدَمَ
خَلْقَهُمْ أَزْوَاجًا
وَقَالَ تَعَالَى وَكُنْ
فَكَانَ الْإِنْسَانُ
فَالْأَرْضُ وَالْجِبَالُ
وَالْأَنْفُسُ
وَأَسْقِ مِنْهَا
وَحَبْهَا أَشْجَارًا
قَالَ تَعَالَى
وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ
لِلْمَلَكِ إِنِّي
جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ
خَلِيقَةً
قَالَ تَعَالَى وَكَذَلِكَ
كُنْ تَعَالَى بَنِي آدَمَ
خَلْقَهُمْ أَزْوَاجًا
وَقَالَ تَعَالَى وَكُنْ
فَكَانَ الْإِنْسَانُ
فَالْأَرْضُ وَالْجِبَالُ
وَالْأَنْفُسُ
وَأَسْقِ مِنْهَا
وَحَبْهَا أَشْجَارًا

عطا ہو گا ملائمت کا ملائے گا ملائے
تو ہی آں منظر نور ہے تھیں نصیحت
تو ہی تو مددگار ہر ضرورت
تراہی تغلیب اور رتبہ کی ہے

مجلس

ہر اکوڑ سے اپنی جہانوں
 دیکھیں اصل سے تو جاننا
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر

ہر اکوڑ سے اپنی جہانوں دیکھیں اصل سے تو جاننا لکھتے ہیں فرزند ان و دختر لکھتے ہیں فرزند ان و دختر لکھتے ہیں فرزند ان و دختر لکھتے ہیں فرزند ان و دختر	ہر اکوڑ سے اپنی جہانوں دیکھیں اصل سے تو جاننا لکھتے ہیں فرزند ان و دختر لکھتے ہیں فرزند ان و دختر لکھتے ہیں فرزند ان و دختر لکھتے ہیں فرزند ان و دختر
--	--

ہر اکوڑ سے اپنی جہانوں
 دیکھیں اصل سے تو جاننا
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر

ہر اکوڑ سے اپنی جہانوں
 دیکھیں اصل سے تو جاننا
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر

ہر اکوڑ سے اپنی جہانوں
 دیکھیں اصل سے تو جاننا
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر
 لکھتے ہیں فرزند ان و دختر

سوچو ہوا جسے دوسرا دیکھتا ہے
 سوچو ہوا جسے دوسرا دیکھتا ہے
 سوچو ہوا جسے دوسرا دیکھتا ہے
 سوچو ہوا جسے دوسرا دیکھتا ہے
 سوچو ہوا جسے دوسرا دیکھتا ہے
 سوچو ہوا جسے دوسرا دیکھتا ہے
 سوچو ہوا جسے دوسرا دیکھتا ہے
 سوچو ہوا جسے دوسرا دیکھتا ہے
 سوچو ہوا جسے دوسرا دیکھتا ہے
 سوچو ہوا جسے دوسرا دیکھتا ہے

کہ جب تو کلمے کے ذاکر کو سنتے
 یہی ہر دل کی اب سیرے متنا
 ہوا اب تک نہیں تو اس سے آگاہ
 زبان سے اوسکی ہر تو بعد نکلا
 رہو شاہد تم اسکی مغفرت کے
 کہ وہ مرغ زمر و فام خوشتر
 طلب بخشش کرے اوسکی خدا سے
 رہے ساعی جناب کبریا میں
 پکڑ ہاتھ اوسکا پھر جنت میں کیا
 سو یہ نگتہ کرو عین تجھ پہ ظاہر
 پراوسکا دوسرا اخلاص پہ جان
 ہر دل کا روگنا بس سب طرف سے
 کہ غیر از حق تو سمجھے سب کو نابود
 فقط مقصود ہوا اللہ تیرا
 کہ ہو رہبر تراک پیر کامل

کہ جب تو کلمے کے ذاکر کو سنتے
 یہی ہر دل کی اب سیرے متنا
 ہوا اب تک نہیں تو اس سے آگاہ
 زبان سے اوسکی ہر تو بعد نکلا
 رہو شاہد تم اسکی مغفرت کے
 کہ وہ مرغ زمر و فام خوشتر
 طلب بخشش کرے اوسکی خدا سے
 رہے ساعی جناب کبریا میں
 پکڑ ہاتھ اوسکا پھر جنت میں کیا
 سو یہ نگتہ کرو عین تجھ پہ ظاہر
 پراوسکا دوسرا اخلاص پہ جان
 ہر دل کا روگنا بس سب طرف سے
 کہ غیر از حق تو سمجھے سب کو نابود
 فقط مقصود ہوا اللہ تیرا
 کہ ہو رہبر تراک پیر کامل

کیا کہ باریک بینی سے ارشاد
 کہ کھڑو کلمہ طیب کو بس یاد
 اسے دائم تو اسے سوئی پٹھاکر
 کہ تیسے حق میں ہرگز بس پیشہ
 یہی پھر غرض خوشی نے غدا یا
 کہ یہی پھر غرض خوشی نے غدا یا
 کہ یہی پھر غرض خوشی نے غدا یا

نجات اور سبکی ہوئی اس کے سب سے
 سنو صدیق اکبر کی روایت
 پڑھ استغفار تو اور کلمہ پاک
 کہا کرتا ہی یہ شیطان ہر دم
 اگرچہ پوچھ میں ملک اک جہان کا
 روایت یوں ہوئی حضرت علی سے
 کہ سن یہ بات تو اے اہل غفلت
 یہ کلمہ جو کہ دنیا میں پڑھے گا
 عمل ایسا ملے جس سے کہ جنت
 صفائی قلب سے اسکو پٹھاکر
 یہ خالی ہے عمل کرو ریاسے
 یہ ہی مشکل بہت تو کرتا مل
 بہت کا فر یہ یہ کلمہ گران ہی
 خدا سے حضرت موسیٰ نے پوچھا
 کہ تیری یاد میں جس سے ہوں مقبول

گناہ اشد نے سب اس کے بخشے
 وہ فرماتے ہیں از روی عنایت
 کہ دوزخ میں نہ پھر چلو کچھ پاک
 کہ یہ دونوں میں مہلک میرے باہم
 ولے ہاتھوں سے انکے عاجز آیا
 دلی سے واقعہ ستر غمی سے
 شب تاریک ہی روز قیامت
 اندھیر میں اسے ہو گا اوجالا
 یہی کلمہ ہے اے ارباب خبرت
 شرائط اسکے جو ہیں سب ادا کر
 ملا دیتا ہی بندے کو خدا سے
 نہیں کرتا کوئی کا قرحمل
 اوٹھانیکو اسے طاقت گمان بھر
 کہ اے مولا مجھے وہ بات بتلا
 وہ کلمہ ہوتا ہے حضرت میں مقبول

یہ کلمہ حضرت باری سے زبان
 کہ باری نے کیا یہ کلمہ
 کہ باری نے کیا یہ کلمہ
 کہ باری نے کیا یہ کلمہ
 کہ باری نے کیا یہ کلمہ

۱۳

خدا خوش اسے جو میں اسکو پڑھتا
 دیسے اسے اور ساری خوشی
 گناہوں سے اسی کلمہ کے اے جہان
 کہ باری نے کیا یہ کلمہ
 کہ باری نے کیا یہ کلمہ
 کہ باری نے کیا یہ کلمہ
 کہ باری نے کیا یہ کلمہ

کہ باری نے کیا یہ کلمہ
 کہ باری نے کیا یہ کلمہ
 کہ باری نے کیا یہ کلمہ
 کہ باری نے کیا یہ کلمہ
 کہ باری نے کیا یہ کلمہ
 کہ باری نے کیا یہ کلمہ
 کہ باری نے کیا یہ کلمہ
 کہ باری نے کیا یہ کلمہ

۱۳

گشت خدای چو تو کو چاک
اور حق سے ملا چاہی تو کو چاک
چراغ شفا چاہی تو کو چاک

چراغ شفا چاہی تو کو چاک
چراغ شفا چاہی تو کو چاک
چراغ شفا چاہی تو کو چاک

تو بہت افضل ہی ورنہ وارث او سکے ستر ہزار بار پڑھ کے ثواب
بخشید و زقیات کو گرمی سہا تیرا کتاب کی کاہ خواہی نہ ستا بیگی
اور کلمہ کنجی بہشت کی اور نقد جنت کی ہی اور روشنی گوئی ہی
اور سب ذکر و ن میں افضل ہی کلمہ طیب سلمان پر واجب ہی
کہ جب نام اللہ تعالیٰ کا زبان پر لاوے یا سنے تعظیم کرے
یعنی جل شانہ یا جل جلالہ کہے یا وحدہ لا شریک کہے اور جب
نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سنے یا اپنی زبان سے لیوے
درود پڑھے ورنہ ترک واجب و بروایت ترک فرض کامو خفہ
ہوگا اور سورہ انفال میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ایمان والے
وہی ہیں کہ جب آوے نام اللہ تعالیٰ کا تو درجا دین دل او سکے
اور جب پڑھیں قرآن شریف تو زیادہ آوے ایمان اور متوکل
اور نمازی اور سخی ہوں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فضائل کلمہ طیب بطور مسلسل

چراغ شفا چاہی تو کو چاک
چراغ شفا چاہی تو کو چاک
چراغ شفا چاہی تو کو چاک

چراغ شفا چاہی تو کو چاک
چراغ شفا چاہی تو کو چاک
چراغ شفا چاہی تو کو چاک

۱۵

اس کلمہ سے ہوتی ہے رب تکوینی صفا
اس کلمہ سے پیشانی پر ہو نور الہی
عزت رب عالمین ہی دین کی بھلائی
مستحق کسی کا نہ ہو دوزخ ہی

چراغ شفا چاہی تو کو چاک
چراغ شفا چاہی تو کو چاک
چراغ شفا چاہی تو کو چاک

چراغ شفا چاہی تو کو چاک
چراغ شفا چاہی تو کو چاک
چراغ شفا چاہی تو کو چاک

میرزا کوئی ایک بلادینا بھی کو
 گیتی شفا جاری تو سکا کو پر شکار
 اس کا کو کھائی تو کھائی تو ان پر
 یہ حکم کس سہا ہر اک پر وہاں پر

ہر آن بھلا چاہی تو کلے کو ٹرھا کر
گر اپنی شفا چاہی تو کلے کو ٹرھا کر

اس کلے کو پڑھتے ہیں یہی عالم انسان
در قاف پڑھیں پڑھتے کلمات میں یہ

ہر آن بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر
گر اینی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر

<p>اسلام پہ قائم وہ ہر شے درست ہے یہ کلمہ مجاہد سے تجھے ملو فان غصب</p>	<p>یہ کلمہ محمد کا پڑھیں گا جو آپ ایران لائے رہی کلمے کے سبب ہے</p>
---	---

سب ان بھلا چاہے تو کلے کو بڑھا کر
گر انہی شفا چاہے تو کلے کو بڑھا کر

اور وہ گالانہ کت بہت جنگجو و جہیل
تا حشر رہے گا نہیں ہرگز تو اکیلا

ہر آن بھلا چاہی تو کلے کوڑھا کر
گر انہی شفا ہے تو کلے کوڑھا کر

اک ارزه قیامت بین جو آویگا به لای

جنت میں ہے لیکن یہ جو جان و نہ جان
میں سے کسی شفا کی ہے لاہی سے حال یہ ہے کا جنت

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

گرانی شفا یاب تو کما یو کما یو

۱۴

اور آتشِ روضہ سے بچاؤ لگایا گیا۔
موصوفینِ محمدی کی بھڑاؤ لگایا گیا۔
اور قلعہ بریلین بھجوا دیا گیا۔
لکڑی کا قلعہ جام پلاس لگایا گیا۔

آرام بجلا جاوے تو کئی پتھر
رہی تھا جاوے تو کئی پتھر

ایسی خوش بولال کہ کافی حد سے
تک باغت ہوئی دین کی دولت حاصل
مناجات بزرگوار باری تعالیٰ غفرلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسے حبیب خدا رسول اللہ
کے چچے چچو تک کہ کسی جگہ
جب کو بزرگ وقت شام چچا
یہ سخن نقش لے پہنچا خواہ
کلمہ لا الہ الا اللہ
ہی محمد رسول اللہ
شب سراج بین رسول خدا

حدیث عن ابی موسیٰ البشرؓ واو بشرؓ وامن ورا بکلمہ
من شہد ان لا الہ الا اللہ صادقاً بکلمہ داخل الجنة

یہ حدیث جناب خیر ورا کہ رسول کریم علیہ اور اوس مژدہ بشارت سے بعد تم سے جو آنے والے ہیں جو کہ لا الہ الا اللہ	اے تے ہیں یوں بیان ابی موسیٰ کہتے تھے یہ نوید ہی نکو غائبوں کو بھی ان خبر پونچے یعنی ایمان لانے والے ہیں اوسکو حاصل ہوئی بہشت کی
--	--

غزل در فضیلت کلمہ طیبہ من تصنیف مہر
کفایت علیہ صاحب کافی مرحوم

کلمہ کو یوں کہو ہوئی کیا یہ بشارت حاصل کیا شرف کلمہ طیبہ کو خدا پر خوشا سو نور و صفہ رضوان کی اگر خواہش ہی نہ کہ کلمہ کا عجیب فیض ہی سبحان اللہ اور سیراب بد کام و دہان من سنا کلمہ طیبہ کے لیے فوج ہی	اور اس مژدہ جان بخش سے فوج حاصل صدق دل سے جو پر ہوا جنت حاصل ور کلمہ سے کرو خلد کی نعمت حاصل جس سے ہوئی ہی دل دین کو تو ج حاصل عقل کو نور ضیاء روح کو جنت حاصل جو مقرر ہو ہوئی فردوس کی دولت حاصل
---	--

جبکہ پہنچے بسجود اقصیٰ
وہی کلمہ طیبہ نظر کو ادھار
درود دیو راستہ ہی تقی صدر
کلمہ لا الہ الا اللہ
ہی محمد رسول اللہ
یہ مقرر حدیث بین آیا
یعنی حضرت نے یہ فرمایا
بہ مشقت بہشت کی پایا
صدق دل سے زبان پر لایا
کلمہ لا الہ الا اللہ
ہی محمد رسول اللہ

بعد حمد خدا و نعت رسول
کہ صفت چار بار کی رسول

سنگ میری زبان سے یادوادم
 بچہ ہو مجھ پر نور کا عالم
 بطفیل رسول شہ افم
 ای خداوند ذوالجلال وکرم
 ہی محمد مرار رسول اللہ
 کلمہ لا الہ الا اللہ

یہ دیکھو کہ یہ نعت مقبول
 کلمہ لا الہ الا اللہ
 سب کے سراج بعد پیغمبر
 در حضور رسول جنج بشر
 کلمہ لا الہ الا اللہ
 بہر فاروق نصف و عادل
 ہر گھڑی صبح و شام میرا دل
 کلمہ لا الہ الا اللہ
 منظر علم قبلہ کوئین
 رات دن حق کی یاد میں بچین
 کلمہ لا الہ الا اللہ
 عرض ہی حق سے یہ مری ہر بار
 جبکہ در پیش ہو کر روز شمار
 کلمہ لا الہ الا اللہ
 مال دولت کی کچھ نہیں ہی ہوں

ورد کر اسکا اور کہ بیت بھول
 ہی محمد مرار رسول اللہ
 یعنی صدیق افضل و اکبر
 صدق دل سے کہا خوش ہو کر
 ہی محمد مرار رسول اللہ
 ای خدا مجھ پر سہل کر شکل
 اس سخن سے کہو نہ غافل
 ہی محمد مرار رسول اللہ
 نام عثمان خطاب فی النورین
 یہ وظیفہ اونھو نکاحا دین
 ہی محمد مرار رسول اللہ
 یعنی از بہر حیدر کہار
 سامنے سب کے بین کروں اہلکار
 ہی محمد مرار رسول اللہ
 ہی مگر میری آرزو نہیں

از بیت حبیب حسین و حسن
 صفت تازہ یزدی ہر کا گلشن
 ہو دس انور کی راتوں ہم
 در جنت پہ جو لکھنا ہے سخن

کلمہ لا الہ الا اللہ
 ہی محمد مرار رسول اللہ
 رضی اللہ عنہما
 علیہ الرحمہ وریبان
 فضائل کلمہ طیبہ

دل کی صفائی جاہو کلمہ طیبہ
 دنیا کی صفائی جاہو کلمہ طیبہ
 حق سے سالی جاہو کلمہ طیبہ
 انجاری سالی جاہو کلمہ طیبہ

کلمہ کا ذکر چاہیے شام و روز
 صلیب پر بنی بان ہو کلمہ زبان پر
 دھواں ہی کلمہ کی کدورت کو سب سے
 دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو
 خمس پر ولی محمد صاحب
 معروف تخلص نظم

در بیان اوصاف کلمہ طیبہ
 کلمہ پڑھنے والی اور دیکھنے والی
 اور اپنی اور ملک پر بھیجی
 پھر میں سب پر اور دیکھنے والی
 مسلمان ہو تو دست قبول کیجئے کلمہ طیبہ

۱۹

پڑھا کر صدق دل سے تائید کلمہ طیبہ
 بیان یہ کلمہ طیبہ شفیق المذنبین کا ہے
 خدائے دوست برحق رحمت العالمین کا ہے
 محمد مصطفیٰ برحق رحمت عالمین کا ہے
 بھروسہ اس آئینہ کی یہ دنیا و دین کا ہے

کلمے سے ہونے کی توجہ جو قصور	کلمے سے ہونے کی توجہ جو قصور
کلمے سے ہونے کی توجہ جو قصور	کلمے سے ہونے کی توجہ جو قصور
دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو	دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو
کلمے کو تم صدقت اسلام جان لو	کلمے کو اپنے دین کی ہم صدام جان لو
کلمے کو تم خدا کا اک انعام جان لو	کلمے کو دل کا راحت آرام جان لو
دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو	دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو
ایمان کو تمھاری کلمے ہی ہو تقویت	کلمے سے ہو قوی تمھیں اسید مغفرت
کلمے سے ہو جلوہ ناموس قہریت	کلمے سے آئے دل کو نظر نور معرفت
دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو	دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو
ہو و دہان میں کلمے کی دولت غنی	ہو جان کو نہ کلمے سے تکلیف جان کنی
ہو و اندھیری کو کلمے سے روشنی	ہو صاف کلمہ ایک شرپاک داسنی
دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو	دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو
کلمہ تمھارے واسطے ہر دفعہ بلا	کلمہ تمھارے حق میں ہر روز کی خوا
کلمے کو مشکلات میں بھیج دو کشتا	کلمہ کرے ہی آئینہ کی طرح دل صفا
دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو	دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو

پڑھا کر صدق دل سے تائید کلمہ طیبہ
 اسی کلمہ لکھا ہے ہر شے اور کلمہ طیبہ
 اسی کلمہ لکھا ہے ہر شے اور کلمہ طیبہ
 اسی کلمہ لکھا ہے ہر شے اور کلمہ طیبہ
 اسی کلمہ لکھا ہے ہر شے اور کلمہ طیبہ
 اسی کلمہ لکھا ہے ہر شے اور کلمہ طیبہ

یہ کتاب محمد بن علی بن ابی طالب
بنو ہاشم کے صدوق و نسل است

بیان اب جگہ میں توفیق حاصل ہو
 یہی مسئلہ رسول اللہ کے پیغمبریت ہے
 اسی بیان نظر میں اس کی شفاعت ہے
 یہی معنیوں کو واسطے افضل عبادت ہے
 پھر اگر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا
 نثر در غیب و کر
 کلمہ طیبہ از تصنیف

جو پورے بدن میں ان کی تو ہوگی گریہ و زاری	اسی کلمہ سے جس کی اون کی ہوگی وہ ان کی ہوگی
ترالہ بھی کہ ان کے لگے گلاب سبکساری	یہی کلمہ بناو گی تیرے پرے کو ان بھاری
پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا	
پڑھنا تشنگی کا شور اس میں پانی کا اگر	پھر تنگی پانی پانی رتے مارے پیاس اگر
تری بھی جب گیلی سوتے تا تو زبان پر	یہی کلمہ تجھے پانی پلاو گی وہان پر
پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا	
یہی کلمہ تجھے دیر غم کا بھی ٹھکاو گی	محمد کی شفاعت سے بھی تجھ کو بخشاو گی
بہشتی کر کے غم کو تو کیے تجھ کو بھاو گی	بڑی حرمت بڑی عزت جنت میں لیاو گی
پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا	
یہی کلمہ تجھے دامن جہنم کو تر کا پلاو گی	یہی کلمہ تجھے گلزار جنت کا دکھاو گی
یہی کلمہ تیرے چاند سارے روشن دو گی	یہی کلمہ تیرے ہر وقت پروان م رو گی
پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا	
یہی کلمہ نجات اور مغفرت کی تیری چار	اسی کلمہ سے ہوئی روح تیری عیش کا تار
اسی کلمہ سے ہر دم گنہگار رو کا چھٹکا	اسی کلمہ سے ہو گا دین رو دنیا کا تارا
پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا	

شاہ ظفر دہلوی
 کہتے ہیں جو نادان لا ائندہ لا ائندہ
 و کر کے تاراج و تاراج و تاراج و تاراج
 دولت دنیا دولت دین کو بھی حاصل نہ ہوں
 کلمہ با صدق یقین لا ائندہ لا ائندہ
 ارض و سما خوار و فرخ و ملک و دولت و جنت
 دہی یہاں ہو وہی نہاں ہو نہاں ہو نہاں ہو نہاں
 کلمہ ہمیشہ در زبان لا ائندہ لا ائندہ
 عقیدہ کل ہون اس کا جود و فی کون شفا
 چاہیے کسنادل سدا لا ائندہ لا ائندہ
 جنت کے ترقیم میں ہم ہر دم ہر دم ہر دم
 دل بھر کر کہ تیرے نام لا ائندہ لا ائندہ
 ہوئی اس کی اور یہ ظفر دہلوی کا
 لا ائندہ لا ائندہ لا ائندہ لا ائندہ

اب المجدد جل شانہ
 وظیفہ در لوقب

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

چاہیے کہ ایسا ہی ہر حال لا ائندہ لا ائندہ
بجھیں یا ہی یہی چاہیے لا ائندہ لا ائندہ
آئندہ ہر سے یہی کہتا لا ائندہ لا ائندہ
لگ گیا جھوٹا کیسی ہو اکا لا ائندہ لا ائندہ
تو ہی تو ہی تو ہی ہر لا ائندہ لا ائندہ
مرنے شان شوکت الے ائندہ لا ائندہ
ملنے وہ سب خاک کے ائندہ لا ائندہ
جو کوئی پناہ دے کہے ہر لا ائندہ لا ائندہ
ابو ہی ہر کو چاہیا لا ائندہ لا ائندہ
تو کے جامل سے بھانی لا ائندہ لا ائندہ

ہوئے وظیفہ مستحق فضل الہی اللہ اللہ
چاروں طرف سے اس کا جلوہ می طرحا ہوا
ایک جہاں کا ہر کون شوقین کی دست
کھٹکن می کیسا بگڑا ہو گیا وہ کیسا
غنی و گل میں تری ہی شوقین میں نغمہ کو
سٹ گئے یوسف صورت والی اوئے عاشق
پاس تھا جسکے دولت وزیر سنا چاندی کو
دل کی بدورت اس کی شہی کو نورس سے
عقل پر چڑا ایسا چھایا کتنی اور کون
مفتہ تجمل عمر گزائی عشق تباہ نہیں چاہی

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كُنْ فِي فَضِيلَاتِ مَعِينِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کچھ میں نے اوجھ سے بشتیر کے انبیاء نے کہا افضل ما قلت انا والکتابون من قبلہ اوسین سے افضل یہ قول محمد الا للہ وحده لا شریک لہ۔ اور

اور کہے کہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ وَاسْمُائِلُ
 تُو اس کے لیے خبت کے دروازے
 چاہیجھا اندر چلا جا بیجا اور
 فرمایا کہ لا اِلهَ اِلَّا اللهُ
 کہنے والوں کو

2

برای این

١٢

سید محمد

१३

५

۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم

100

المجلد الثاني

سید

1

اس میں کہا گیا ہے کہ دنیا میں تو احسان

میں حضرت ابو ایوب
 یہاں تک کہ جب بی بی
 لڑائی اور سکھانا
 کھڑا ہوا تو اس کا
 قہر کلمہ اوستہ کا
 عمل

لا الہ الا اللہ کا کہتا ہی اور آخرت میں جس سے ہو اور سطر ح لذلک
 احسن الحسنی و زیادہ میں کہا گیا ہی اور حضرت برابن عازب
 مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی دس بار
 کہے لا الہ الا اللہ و حاک لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد
 و هو علی کل شیء قدیر اور سو ایک بار کے آزاد کر نیکی پر ثواب ہوگا
 اور عمرو بن شعیب اپنے باپ اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے
 ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں
 دوسو دفعہ کہے لا الہ الا اللہ و حاک لا شریک لہ لہ الملک
 ولہ الحمد و هو علی کل شیء قدیر اور اس سے نہ تو وہ سبقت لیجائیگا جو اس
 پہلے تھا اور نہ اس کو وہ پائیگا جو اس کے بعد ہوگا اگر جو کوئی اس کے
 عمل سے افضل کر گیا اور حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ جو شخص بار بار
 میں کہے لا الہ الا اللہ و حاک لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد
 یحییٰ و یمیت و هو علی کل شیء قدیر اور سو دفعہ دس لاکھ
 نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس لاکھ برائیاں دور ہوگی اور جنت میں
 اس کا گھر ہوگا اور مروی ہے کہ بندہ جب لا الہ الا اللہ کہتا ہی

انصاری سے مروی ہے
 کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ جو کوئی کہے
 لا الہ الا اللہ و حاک لا شریک لہ لہ الملک
 ولہ الحمد و هو علی کل شیء قدیر اور سو دفعہ
 ایک بار سے زیادہ
 ۲۲
 عیسیٰ عیسیٰ علیہ السلام کی اولاد
 اس میں علیہ السلام کی اولاد
 آزاد کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 میں حضرت مسیح
 اصالت سے روایت ہے
 کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ جو کوئی کہے
 لا الہ الا اللہ و حاک لا شریک لہ لہ الملک
 ولہ الحمد و هو علی کل شیء قدیر اور سو دفعہ
 ایک بار سے زیادہ

لا الہ الا اللہ و حاک لا شریک لہ لہ الملک
 ولہ الحمد و هو علی کل شیء قدیر اور سو دفعہ
 ایک بار سے زیادہ

امریکی اخبار کا ترجمہ

[illegible]

والله اعلم
قدرت كل شيء
الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين
الحمد لله رب العالمين

۲۶

[illegible]

پھر وسین شام سے پہلے
مراوے تودہ شخص ہشتی ہے
اور جب بندہ اس کو رات میں کہے
تو وہ ہشتی پر اس سے تعلق
میں داخل ہو کر اس سے رات
تک اس کے ساتھ رہے گا

اور توبہ کرتا ہوں طرف اوسکے ساتھ ان کا استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ عَمَلًا اَوْ خَطَا
سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَاَتُوبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي
اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوبِ وَعَقَّارُ الدُّوْبِ وَكَشَّافُ الْقُلُوبِ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَعْنِي پناہ چاہتا ہوں میں تجھ سے
ایسے دردگار میرے سب گناہوں سے جو کیا میں نے اوسے
جان بوجھ کر یا بے جانے بوجھے چھپے یا کھلے اور توبہ کرتا ہوں
میں طرف تیرے اون گناہوں سے اپنے کہ جانتا ہوں میں
اون کو اور بھی اون گناہوں سے کہ نہیں جانتا ہوں میں جس کو
بیشک تو ہی ہی جانتے والا چھپے کاموں کا اور بخشنے والا گناہوں کا
اور کھولنے والا دلوں کی باتوں کا اور حال نگہ نہیں ہر طاقت ہر کام
فیک کام کر سکی اور نہ کچھ قوت مگر ساتھ مدد گاری شد برتر اور بزرگ

وَعَلَى سَيِّدِ الْاِسْتِغْفَارِ

جو کوئی بندہ یقین سے اس دعا سے سید الاستغفار کو دے

۲۹
اوس دعا کو روایت ہے کہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ
توبہ کرے وہ اس سے استغفار کرے
کہ توبہ کرنے سے اس کے گناہوں
میں سے ایک گناہ بھی نہ رہے
نہیں رہے سوا اسے توبہ کرنے
کے۔
یہ دعا ہے کہ توبہ کرنے والے
کو توبہ کرنے سے اس کے گناہوں
میں سے ایک گناہ بھی نہ رہے
نہیں رہے سوا اسے توبہ کرنے
کے۔

یہ دعا ہے کہ توبہ کرنے والے
کو توبہ کرنے سے اس کے گناہوں
میں سے ایک گناہ بھی نہ رہے
نہیں رہے سوا اسے توبہ کرنے
کے۔

اور نامہ اور چلکہ لکھا پانچار
 ہو جانے اور خلاف اس اور
 اور چلکہ کے کہیں کہیں
 اسے تو دست نہیں ہو سکتا
 لازم ہے کہ اپنی دست کا پاس اسے
 یعنی احتیاط اس کی سب پر تہ
 کہ احتیاط اس کی احتیاط
 غالب ہے اور حقیقت احتیاط
 ایمان کی اس طرح ہے کہ جس وقت
 کوئی مسلمان کسی کام کا ارادہ
 کہ اسے اول اس کو خود کرے
 یا نہ اور میرزاں اس کی شریعت ہے
 جس کی کام میں نقصان ایمان کا

۴۰

جائے وہ کام کرے اگر چاہے
 نفع سوائے اور نفع دہان
 ایمان ہے جو ظاہر میں چھپا تھا
 آیا اور ایمان نہ رہا تو بڑا خسارہ
 یا کہ جیسا خدا سے فرمایا ہے
 نے قرآن مجید میں فرمایا ہے
 وَالْقَصْدَ كَرَّانًا فَسَدَّ الْقَصْدَ
 وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ
 عَمَلًا خَسِيرًا

اور اس میں مضمون کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی بدوستان کا
 اور اس میں مضمون کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی بدوستان کا

جو مجھ پر ہو اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں سو مجھ کو بخش دے
 سقر یہی ہے کہ کوئی گناہ کو بخش نہیں سکتا سو سقر تیرے

بیان ایمان مجمل و ایمان مفصل مع ترجمہ اردو

ایمان مفصل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ
 وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنْ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ
 بَعْدَ الْمَوْتِ ایعنی ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر
 اور اس کے کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر اور قیامت کے دن پر
 اور خدا پر بھلائی اور برائی کا اللہ کی طرف سے ہے اور اس کے احکام پر
 پیچھے ان سب پر ایمان لایا میں قائلہ یہ حقیقت ہے ایمان
 مفصل کی اور ایمان مجمل کی آگے سنئے اس طرح اٰمَنْتُ
 بِاللّٰهِ کَمَا هُوَ بِاسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيعَ اَحْکَامِهٖ
 ایمان لایا میں اللہ پر جیسا ہے وہ اپنے اسماء اور صفات سے
 اور ماننے میں نے سب حکم اس کے یہ حقیقت ہے ایمان
 مجمل کی اور اس مضمون کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی بدوستان کا

دل و چہرہ پر اب انچید جلت نہ
 دل و سید ترا سب سے افسردہ
 لیون نہ مقبول ہو پر ایک سنی
 دل و چہرہ پر اب انچید جلت نہ
 دل و سید ترا سب سے افسردہ
 لیون نہ مقبول ہو پر ایک سنی

ایضا در توحید

ہر مرض کی شفا ہی اللہ ہو
 کہ طریق فنا ہے اللہ ہو
 ورواک ایک کا ہے اللہ ہو
 سب میں جلوہ نما ہے اللہ ہو
 سب کے لب پر ہا ہی اللہ ہو
 دل سے اونکے صد ہا ہی اللہ ہو
 ذوق میں کہہ رہا ہے اللہ ہو
 ہر عمل سے سوا ہے اللہ ہو
 دل و جان سے کہا ہے اللہ ہو
 کہ فنا و بقا ہے اللہ ہو
 لیکن اسکی جلا ہے اللہ ہو
 عاشقوں کی نما ہے اللہ ہو
 جسے دل سے پڑھا ہے اللہ ہو
 ہو ہو و اعطا ہے اللہ ہو
 جس کے دل میں بسا ہے اللہ ہو
 تو ترار اسے ہے اللہ ہو
 خود قلم نے لکھا ہے اللہ ہو
 جب کتاب بنا ہے اللہ ہو

درود دل کی دوا ہی اللہ ہو
 کب کسی کو بقا ہے عالم میں
 کیا بشر کیا طیبو کیا خات
 قریش سے لیکے تا بعش برین
 برگ و اشجار اور گل و خنجر
 جو کہ ہیں سالکان راہ خدا
 سرور دیکھے دل مری
 عالمو گیا ہی اس خطیفے میں
 جملہ ارباب کشف نے درازت
 بس طریقت کے یہ طریقہ ہیں
 زبد و تقویٰ ہے آئینہ زاید
 عارفو نکا یہی ہے ورور مام
 مشکلمین ہو گئیں تمام آسان
 جسے حاصل ہو نور آسان کا
 حشر ہو گا شہید کے ہمراہ
 کہ تو اللہ سے ملا چاہے
 لوح و محفوظ و عرش گری پر
 حق تو یہ ہے کہ اپنے مرشد سے

ہر سب سے پہلے تو ہی
 اپنے بندوں کے لیے بھیجی
 سارے عالم کو عطا ہے اللہ ہو
 اہل عرفان کو عطا ہے اللہ ہو
 سب کا جان تو ہے اللہ ہو
 کلشن ہر میں رہتا ہے ان تو ہی
 جس کے غافل نہیں ہیں تو ہی
 ہر گز نہیں ہیں تو ہی
 سب سے پہلے تو ہی
 لکھتا ہر ایک کو یہ کتاب تو ہی

اس کا خفا و خطا پریشان ہو
 کہ جو خاص و خطا پریشان ہو
 خدا و اللہ کہ ان ایام فرست
 انجام میں سارا کلمہ اہل ایمان
 خدا و اللہ کہ ان ایام فرست
 انجام میں سارا کلمہ اہل ایمان